ہم اپنے آنے والے مہمانوں کو دل کی گہرائی سے خوش آمدید کہتے ہیں

مدینہ منورہ کی حاضری اور آداب

مدینہ منورہ
کی حاضری
اور آداب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۵
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۵

آہستہ قدم نیچی نگہ پست صدا ہو
خوابیدہ یہاں رُوح رسولِ عربی ہے
اے زائرِ بیتِ نبوی یاد رہے یہ
بے قاعدہ یہاں جنبشِ لب بے ادبی ہے

مدینہ منورہ کی حاضری اور آداب

- حج اگرچہ مکہ مکرمہ کی حاضری اور عمرہ اور حج کے ارکان ادا کرنے کے بعد مکمل ہو جاتا ہے، لیکن حج کے سفر میں مدینہ طیبہ کی حاضری نہ ہو تو یہ سفر نا تمام شمار ہوتا ہے۔
- مدینہ طیبہ کی حاضری میں محبت کی تکمیل ہوتی ہے۔ حدیث شریف میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ وَلَمْ يَزُرْنِيْ فَقَدْ جفاني

یعنی جو شخص حج کے لیے آئے اور مجھ سے ملنے نہ آئے تو اس نے میرے ساتھ بے وفائی کا معاملہ کیا۔

(المقاصد الحسنة ، ص643، رقم الحديث 1110)

مدینہ منورہ کی فضیلت

- پوری روئے زمین میں سب سے افضل ترین زمین کا وہ حصہ ہے جو حضور ﷺ کے جسد اطہر سے ملا ہوا ہے۔ اور یہ خوش قسمتی مدینہ طیبہ کو حاصل ہے۔
- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سرور کائنات محمد مصطفی ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے ایک ایسی بستی کی طرف ہجرت کا حکم ہوا جو تمام بستیوں کو کھا جائی گی سب پر غالب آئیگی لوگ اس کو یثرب کہتے ہیں اور وہ بستی مدینہ منورہ ہے جو لوگوں کو اس طرح پاک وصاف کریگی جیسے بھٹی لوہے کے میل کو۔ (مسلم حدیث نمبر 3353)
- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا جو اُمتی مدینہ کی تکلیفوں اور سختیوں پر صبر کر کے وہاں رہے گا، میں قیامت کے دن اس کی شفاعت اور سفارش کروں گا۔ (مسلم حدیث1378)
- حضرت علیؓ کی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی: اے اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے اور خلیل تھے انہوں نے مکہ کے لیے برکت کی دعا فرمائی تھی اور میں تیرا بندہ اور تیرا رسول ہوں میں اہل مدینہ کے لیے برکت کی دعا کرتا ہوں تو اہل مدینہ کو اہل مکہ سے دوگنی برکت عطا فرما۔ چنانچہ آج مدینہ کی برکت لوگوں کی نظروں میں ہے۔ (ترمذی 2/229)

مدینہ منورہ میں حاضری کی نیت

- مدینہ منورہ جاتے وقت دو باتوں کی نیت کرنی چاہیے:
- یہ نیت کرنی چاہیے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت اور روضہ اقدس پر حاضری کے لیے جارہا ہوں۔
- اس کے ساتھ یہ نیت کرنی چاہیے کہ میں مسجد نبوی میں نمازیں پڑھنے کے لیے جارہا ہوں۔

مدینہ منورہ کی حاضری کے آداب

مدینہ منورہ کے سفر کے لیے اور وہاں قیام کے لیے احرام کی ضرورت تو نہیں ہے،

لیکن مدینہ کے سفر میں صاف ستھرا لباس پہنیں اور خوشبو لگائے۔

- راستہ میں کثرت سے درود شریف کا اہتمام کریں۔

- شہر میں داخل ہوتے وقت اس کی عزت و حرمت کے لیے نہایت تواضع اور خشوع و خضوع کی حالت میں ہو۔

مسجد نبوی میں حاضری کے آداب

- سامان وغیرہ اپنے ہوٹل میں رکھنے کے بعد اچھی طرح غسل کریں، مسواک کریں، عمدہ کپڑے پہنیں اور یہ کپڑے سفید ہوں تو بہتر ہے اس لیے کہ حضور ﷺ کے نزدیک سفید کپڑا سب کپڑوں میں پسندیدہ تھا۔ پھر خوشبو لگائیں اور اس طرح پاک وصاف ہو کر سکون و وقار کے ساتھ نیچی نگاہ کیے ہوئے بارگاہ عالی کی جانب روانہ ہوں۔
- مسجد نبوی ﷺ میں داخل ہونے سے پہلے کچھ صدقہ کریں، چاہے تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔

مسجد نبوی میں حاضری کے آداب

- مسجد میں داخل ہوں تو باب جبرئیل سے داخل ہونا بہتر ہے،(اب یہ ممکن نہیں ہے) ویسے جس دروازہ سے سہولت ہوں داخل ہو سکتا ہے۔ داخلہ کے وقت بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ کہہ کر داہنا پاؤں اندر رکھے اور یہ دعا پڑھے:
- اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْٓ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔
- تھوڑے وقت کے لئے بھی اعتکاف کی نیّت کرنا مستحب ہے۔ پس یہ کہیں کہ یا اللہ! میں اعتکاف کی نیّت کرتا ہوں، جب تک میں مسجد نبوی ﷺ میں رہوں، میرا اعتکاف رہے۔

مسجد نبوی میں حاضری کے آداب

- مسجد میں داخل ہونے کے بعد خشوع خضوع، عجز و انکساری میں بہت اہتمام کریں۔
- وہاں کی زیب و زینت ، فرش،فانوس اور قمقموں میں نہ لگے اور نہ ہی ان چیزوں کی طرف التفات کرے۔
- نہایت ادب اور وقار سے نیچی نظر کئے ہوئے نہایت ہی ادب اور احترام سے جائے ، بے ادبی اور لا ابالی پن کی کوئی حرکت نہ کرے، بڑے اونچے دربار میں پہنچ گیا ہے، ایسانہ ہو کہ بے ادبی کی کوئی حرکت حرماں و خسران کا سبب بن جائے۔

مسجد نبوی میں حاضری کے آداب

- جس وقت مسجد نبوی ﷺ میں داخل ہو تو اگر جماعت تیار ہو تو پہلے باجماعت نماز ادا کریں۔
- اگر جماعت کا وقت نہ ہو تو جہاں پر سہولت سے جگہ ملے (اگر مکروہ وقت نہ ہو)دو رکعت تحیّۃ المسجد پڑھیں۔

سلام کے فضائل

- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
- ما من أحد يسلم علي إلا رد الله عز وجل إلي روحي حتى أرد عليه السلام
- (ترجمہ) جو شخص بھی مجھے سلام کہتا ہے تو اللہ مجھ پر میری روح لوٹا دیتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔(ابوداؤد: 2041)
- حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
- مَنْ زَارَ قَبْرِي وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي .
- (ترجمہ) جس شخص نے میری قبر کی زیارت کی اس کیلئے میری شفاعت واجب ہوگئی۔ (سنن الدارقطني : 278/2)

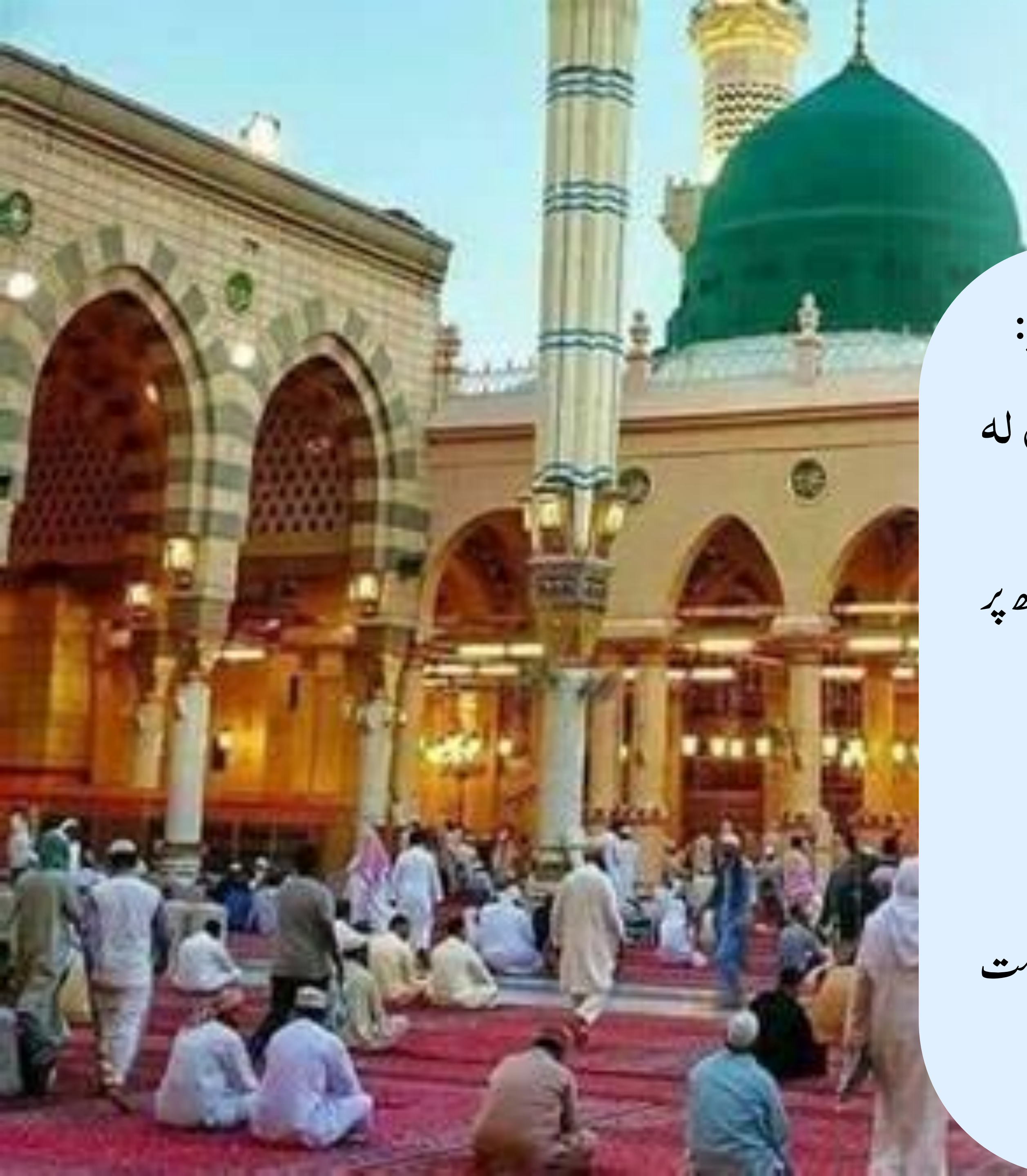

سلام کے فضائل

- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
- من جاءني زائرا لا يعلمه حاجة إلا زيارتي كان حقا علي أن أكون له شفيعا يوم القيامة .
- (ترجمہ) جو میری زیارت کو آئے اور اس کے سوا کوئی اور نیت اس کی نہ ہو تو مجھ پر حق ہو گیا کہ میں اس کی شفاعت کروں۔(معجم کبیر، 12/225، حدیث : 13149)
- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
- من زارني بالمدينة محتسبا كنت له شهيدا وشفيعا يوم القيامة .
- (ترجمہ) جس نے مدینہ آکر ثواب کی نیت سے میری (قبر کی) زیارت کی میں قیامت کے دن اس کا سفارشی ہوں گا۔ (شعب الایمان 4000)

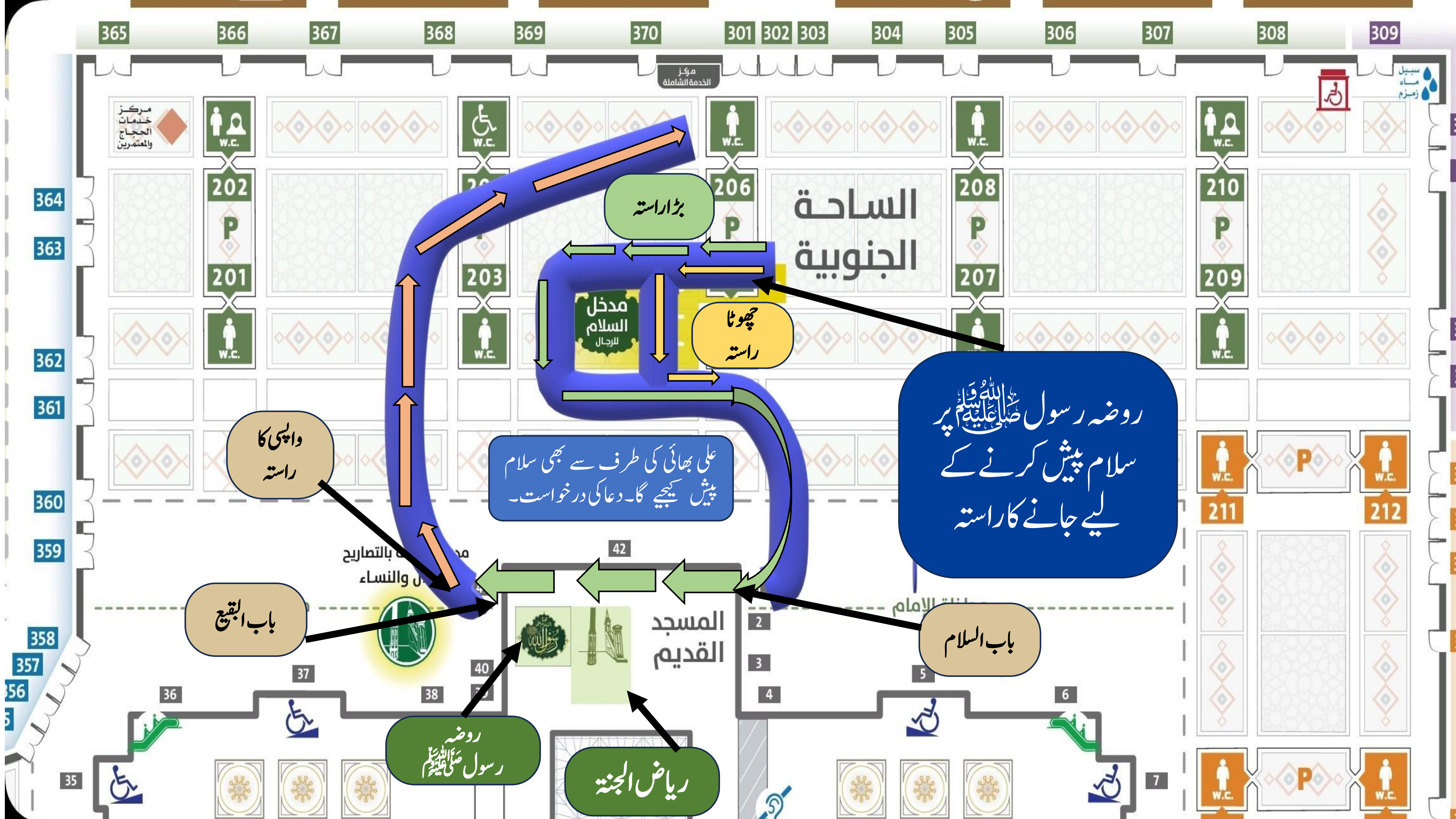

365 366 367 368 369 370 301 302 303 304 305 306 307 308 309
مركز الخدمة الشاملة
مركز خدمات الحجاج والمعتمرين
سبيل ماء زمزم
W.C.
202 201 203 206 208 207 210 209 211 212
P
364 363 362 361 360 359 358 357
الساحة الجنوبية
مدخل السلام للرجال
بڑا راستہ
چھوٹا راستہ
واپسی کا راستہ
علی بھائی کی طرف سے بھی سلام پیش کیجیے گا۔ دعا کی درخواست۔
روضہ رسول ﷺ پر سلام پیش کرنے کے لیے جانے کا راستہ
باب البقیع
باب السلام
المسجد القديم
روضہ رسول ﷺ
ریاض الجنۃ
42 2 3 4 5 6 7 35 36 37 38 40

سلام پیش کرنے کے لیے جانے کے راستہ کا
فضائی منظر
روضہ رسول ﷺ پر حاضری
کے لئے بنایا گیا واک تھرو ۔۔
یہ واک تھرو رش اور زیادہ
ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے
لئے بنایا گیا ہے تاکہ زیادہ
بھیڑ کو کسی بھی اسٹیج پر
کنٹرول کیا جا سکے۔
واپسی
باب السلام
باب البقیع
STARTING POINT
39°C
06 محرم 1445ھ

سلام پیش کرنے کے لیے جانے کے
راستہ کا فضائی منظر

سلام پیش کرنے کے لیے جانے
کے راستہ کا منظر

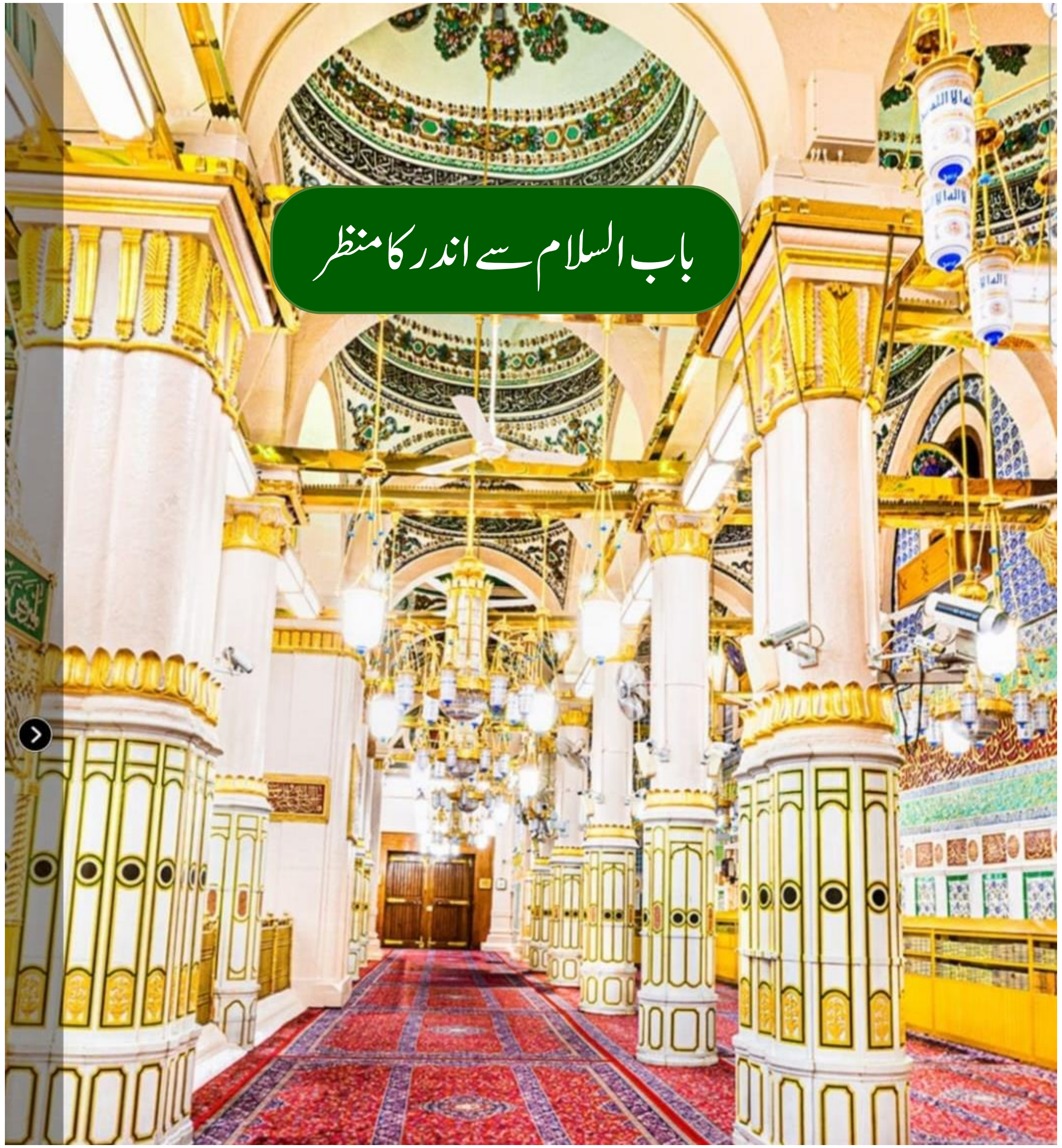
باب السلام سے اندر کا منظر

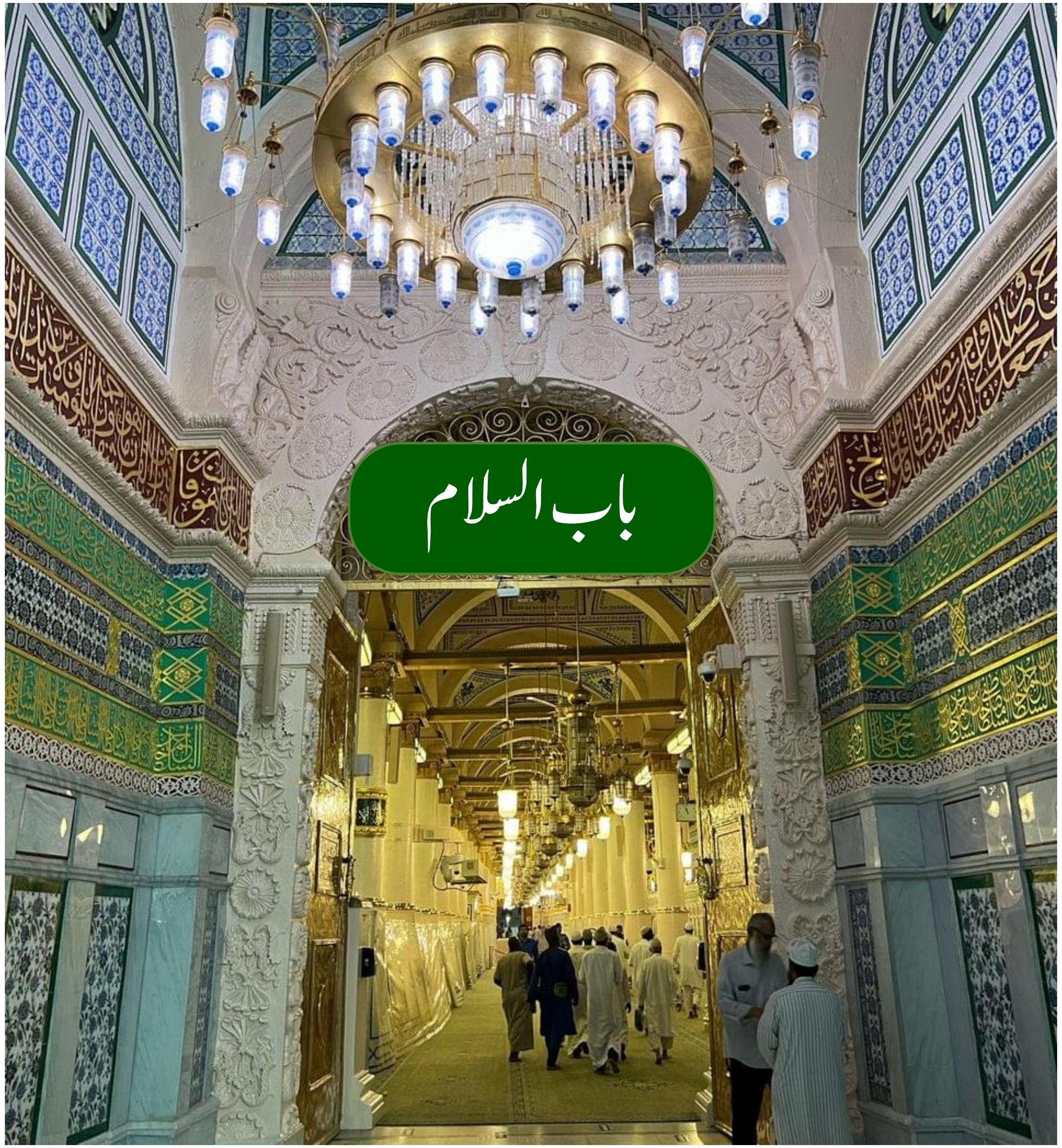
باب السلام

سلام کے آداب

- نفل پڑھنے کے بعد نہایت ادب و تواضع، خشوع و خضوع، عجز و انکسار، خشیت اور وقار کے ساتھ مواجہ شریف میں سر ہانے کی دیوار کے کونے والے ستون سے تین چار ہاتھ کے فاصلہ سے کھڑے ہو جائیں۔
- قبلہ کی طرف پشت ہو اور ذرا بائیں طرف کو مائل ہو جائے تاکہ چہرۂ انور کے خوب سامنے ہو جائے۔
- نظریں نیچی رکھیں۔ ادھر ادھر دیکھنا اس وقت سخت بے ادبی ہے۔ ہاتھ پاؤں بھی ساکن اور وقار سے رہیں۔ پھر رحمتِ عالم ﷺ کو اپنے قبر مبارک میں زندہ تصور کر کے ان الفاظ کے ساتھ سلام پیش کریں۔(اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ)
- یہ خیال کرے کہ چہرۂ انور ﷺ اس وقت میرے سامنے ہے۔ حضور ﷺ کو میری حاضری کی اطلاع ہے اور یہ سمجھے کہ گویا زندگی میں آپ ﷺ کی مجلس میں حاضر ہے۔

سلام کے دوران احتیاط

- کیمرہ، موبائل فون اور جوتے روضہ رسول ﷺ پر نہ لائیں۔
- ہجوم کو تکلیف نہ دیں۔
- روضہ رسول ﷺ کو ہاتھ لگانا، چومنا اور جھکنا جیسے عمل خود رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کے خلاف ہے۔
- روضہ رسول ﷺ کی جالیوں میں جھانکنے سے گریز کریں۔ اصل روضہ رسول ﷺ چار دیواریوں اور سبز کپڑے کے پیچھے ہے جس کا دیکھنا کسی کے لیے بھی ممکن نہیں، لہذا کچھ نظر نہیں آئے گا۔

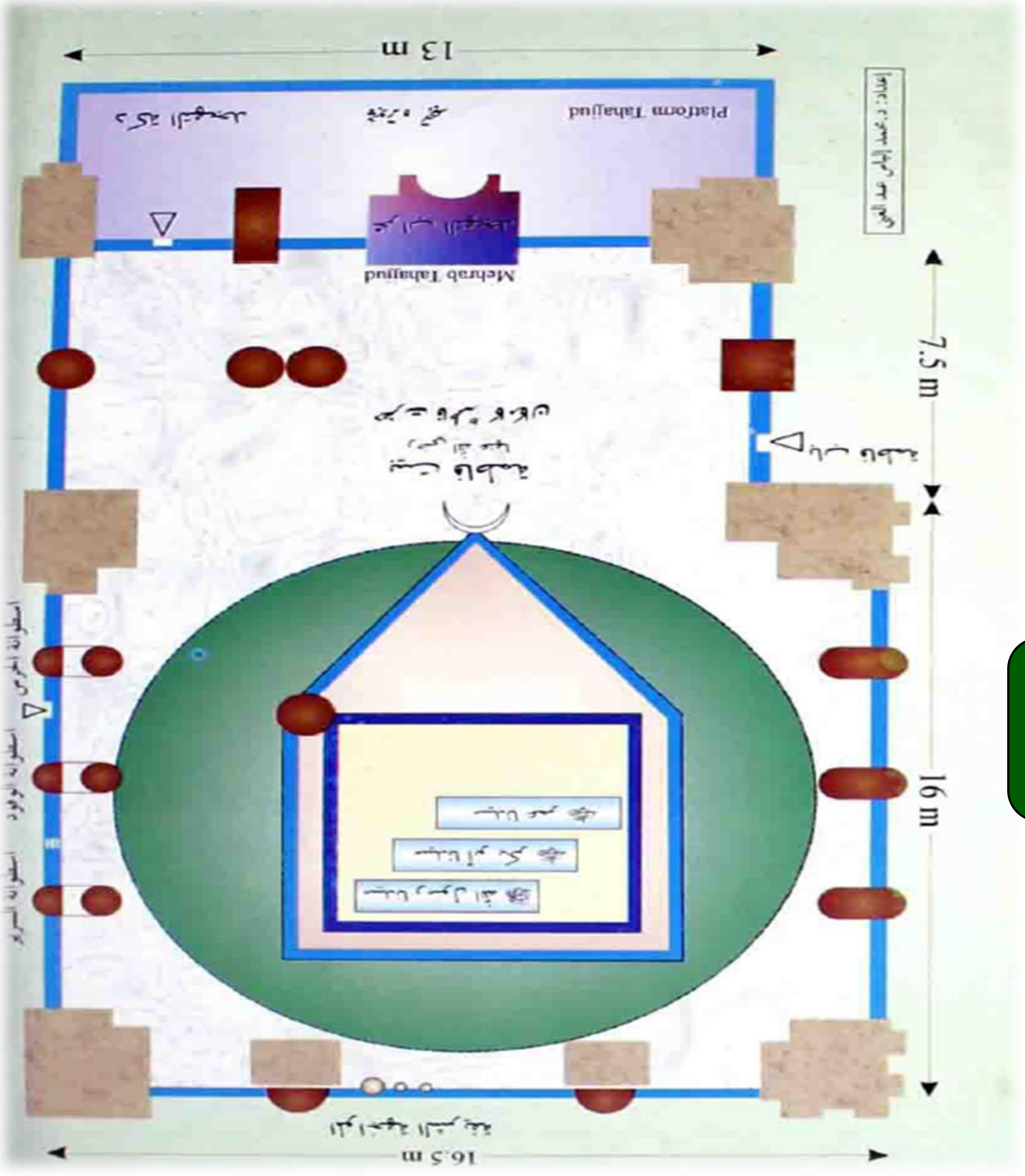

روضہ رسول ﷺ پر سنہری جالیوں کے اندر کا منظر

يا أيها الذين آمنوا لا ترفعوا أصواتكم فوق صوت النبي
ولا تجهروا له بالقول كجهر بعضكم لبعض أن تحبط أعمالكم وأنتم لا تشعرون
رسول الله
أبي بكر
محمد رسول الله
لا إله إلا الله

قبر اطہر پر سلام پڑھنے کا طریقہ

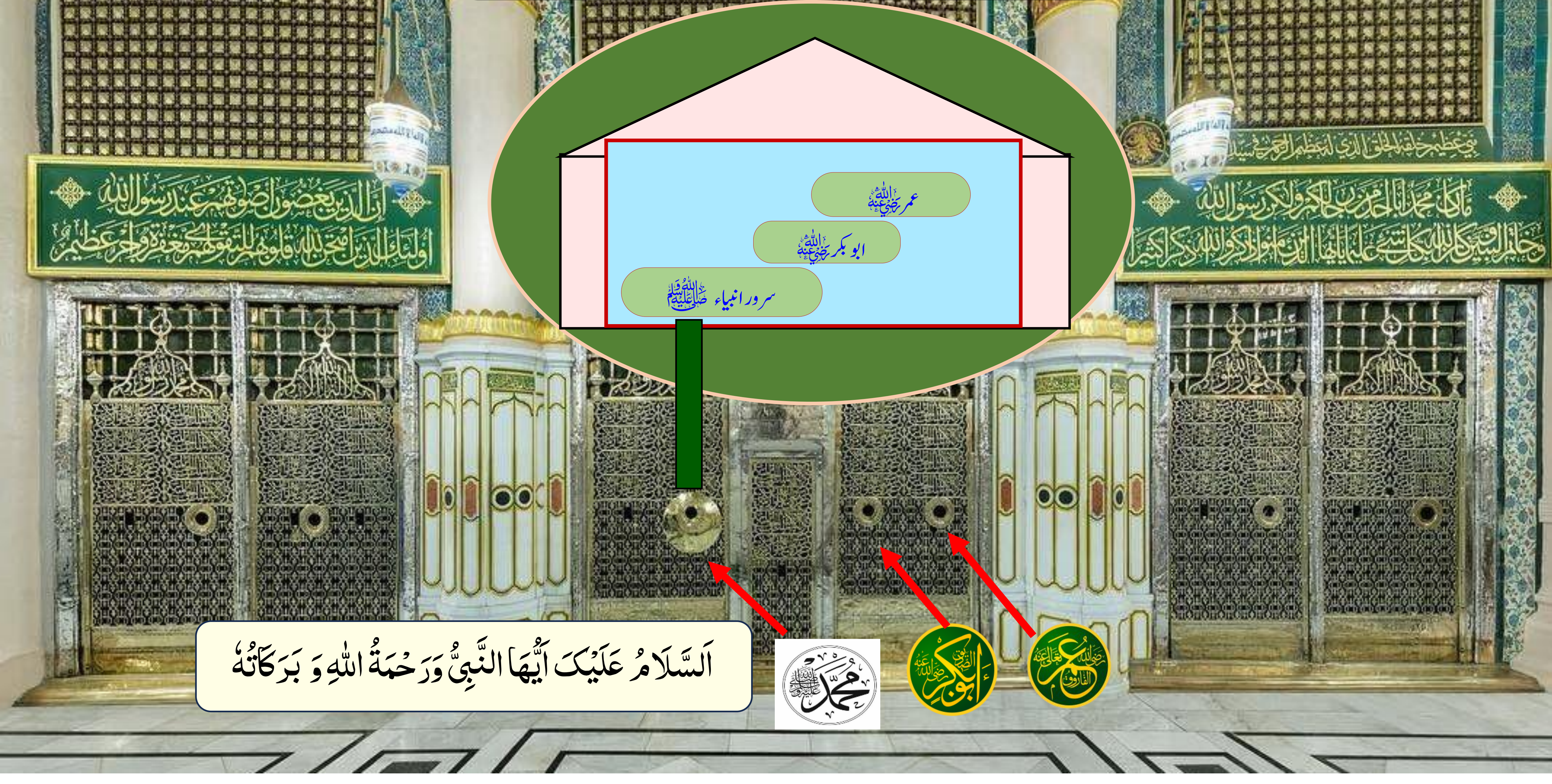

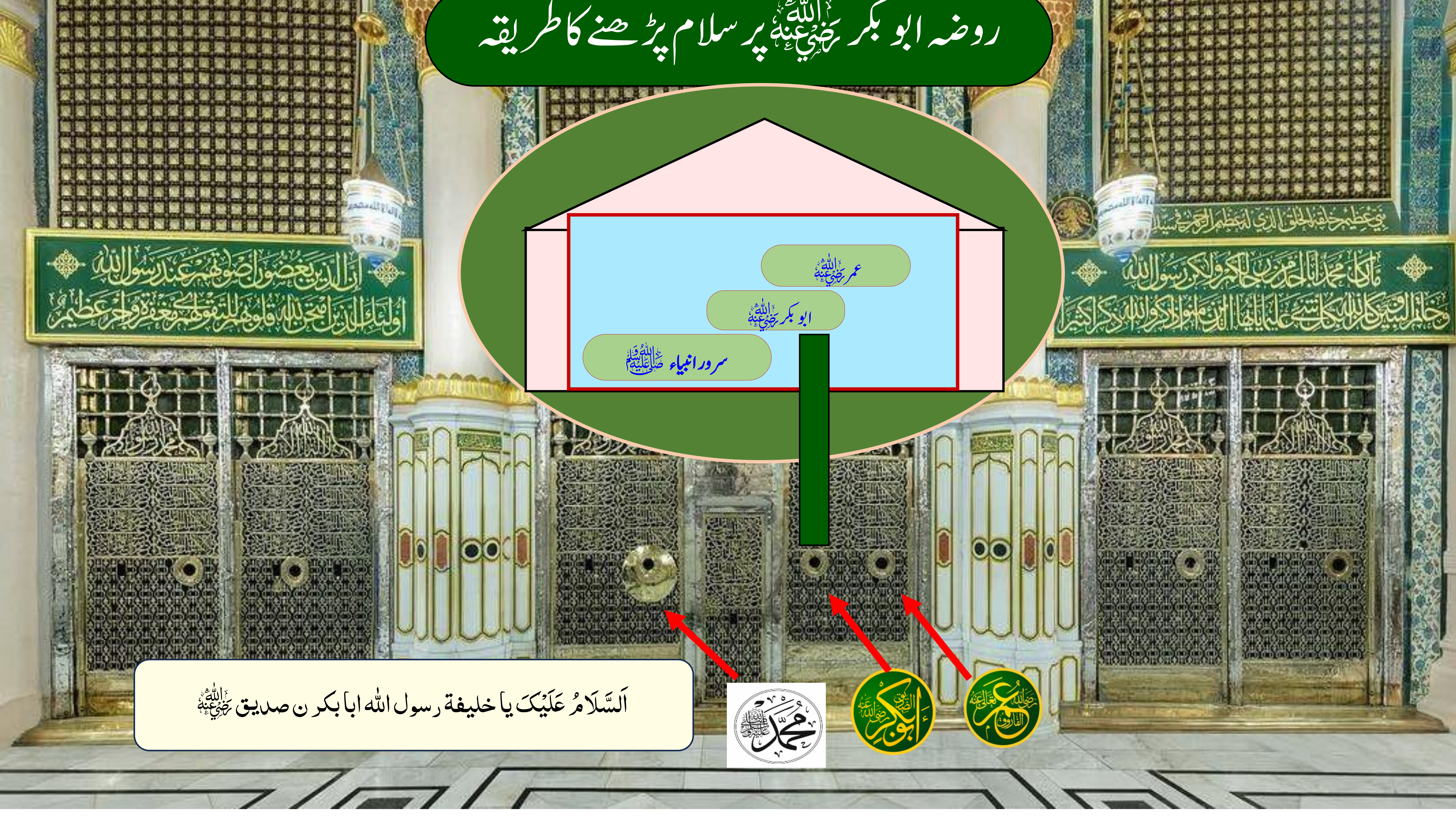
روضہ ابو بکر رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھنے کا طریقہ
عمر رضی اللہ عنہ
ابو بکر رضی اللہ عنہ
سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يا خليفة رسول الله ابا بکر ن صدیق رضی اللہ عنہ

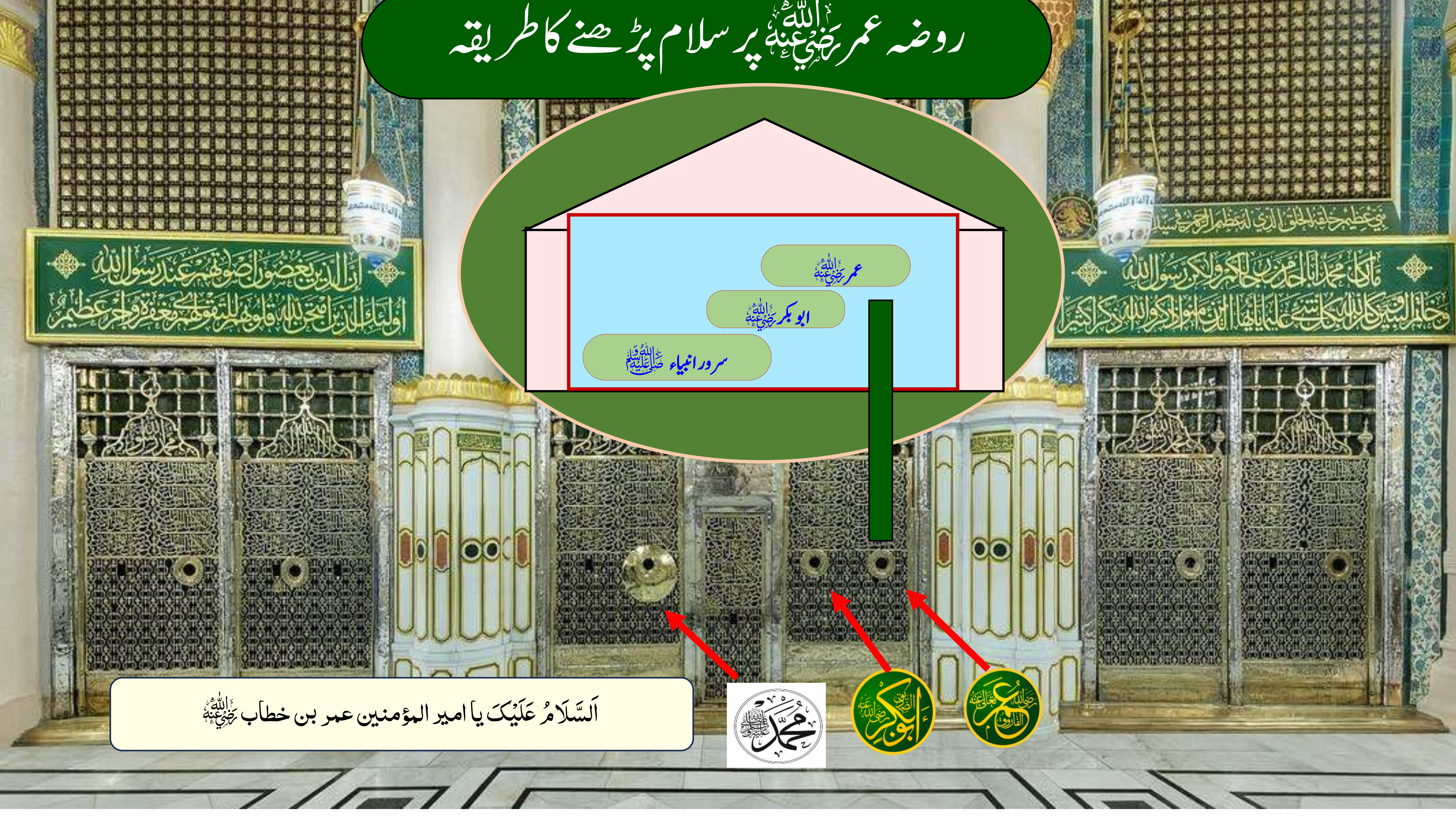
روضہ عمر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ پر سلام پڑھنے کا طریقہ
عمر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
ابو بکر رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
سرور انبیاء صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ یا امیر المؤمنین عمر بن خطاب رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

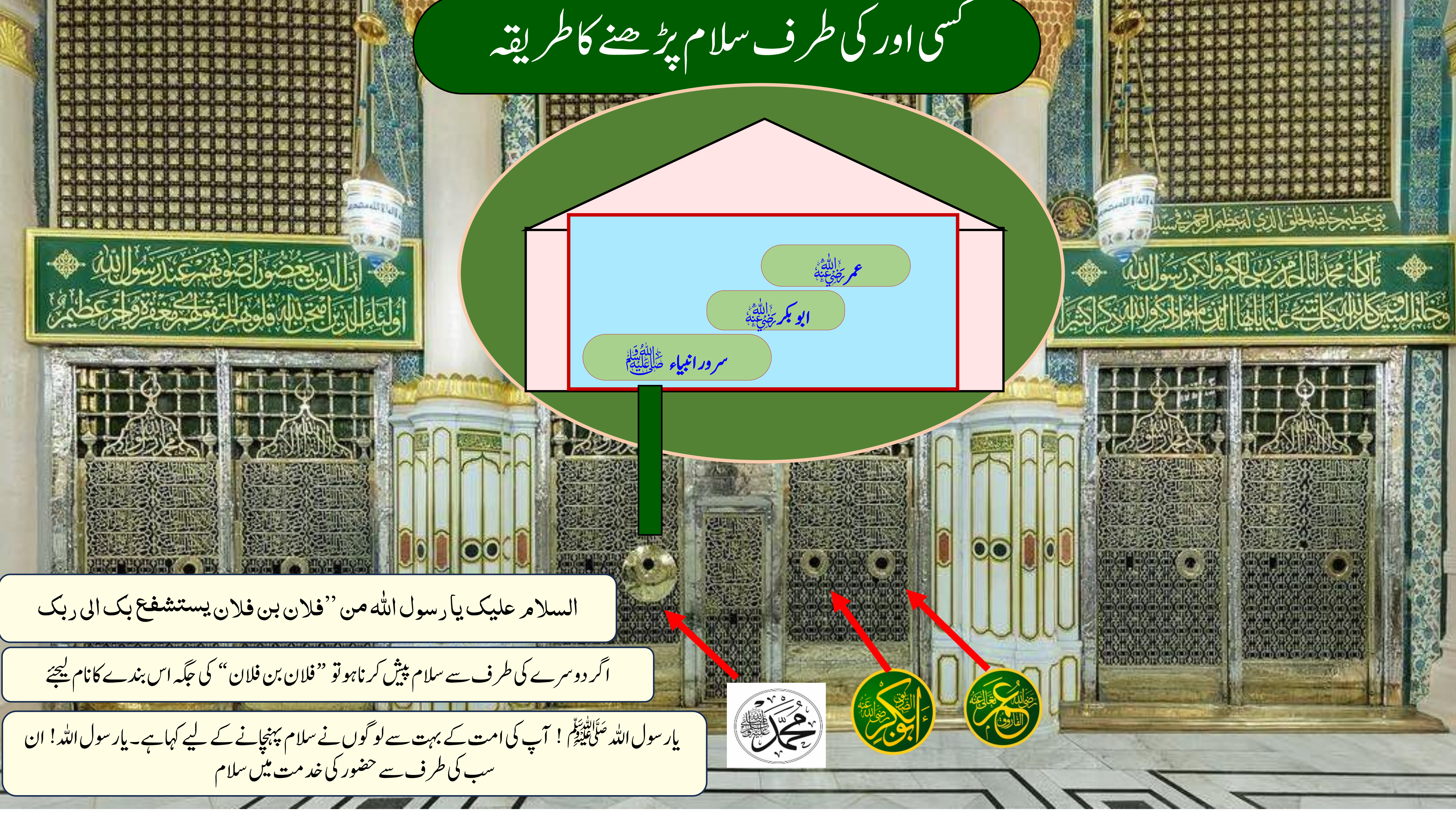
کسی اور کی طرف سلام پڑھنے کا طریقہ
عمر رضی اللہ عنہ
ابو بکر رضی اللہ عنہ
سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم
السلام علیک یا رسول اللہ من ''فلان بن فلان یستشفع بک الی ربک
اگر دوسرے کی طرف سے سلام پیش کرنا ہو تو ''فلان بن فلان'' کی جگہ اس بندے کا نام لیجئے
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! آپ کی امت کے بہت سے لوگوں نے سلام پہنچانے کے لیے کہا ہے۔ یا رسول اللہ ! ان سب کی طرف سے حضور کی خدمت میں سلام

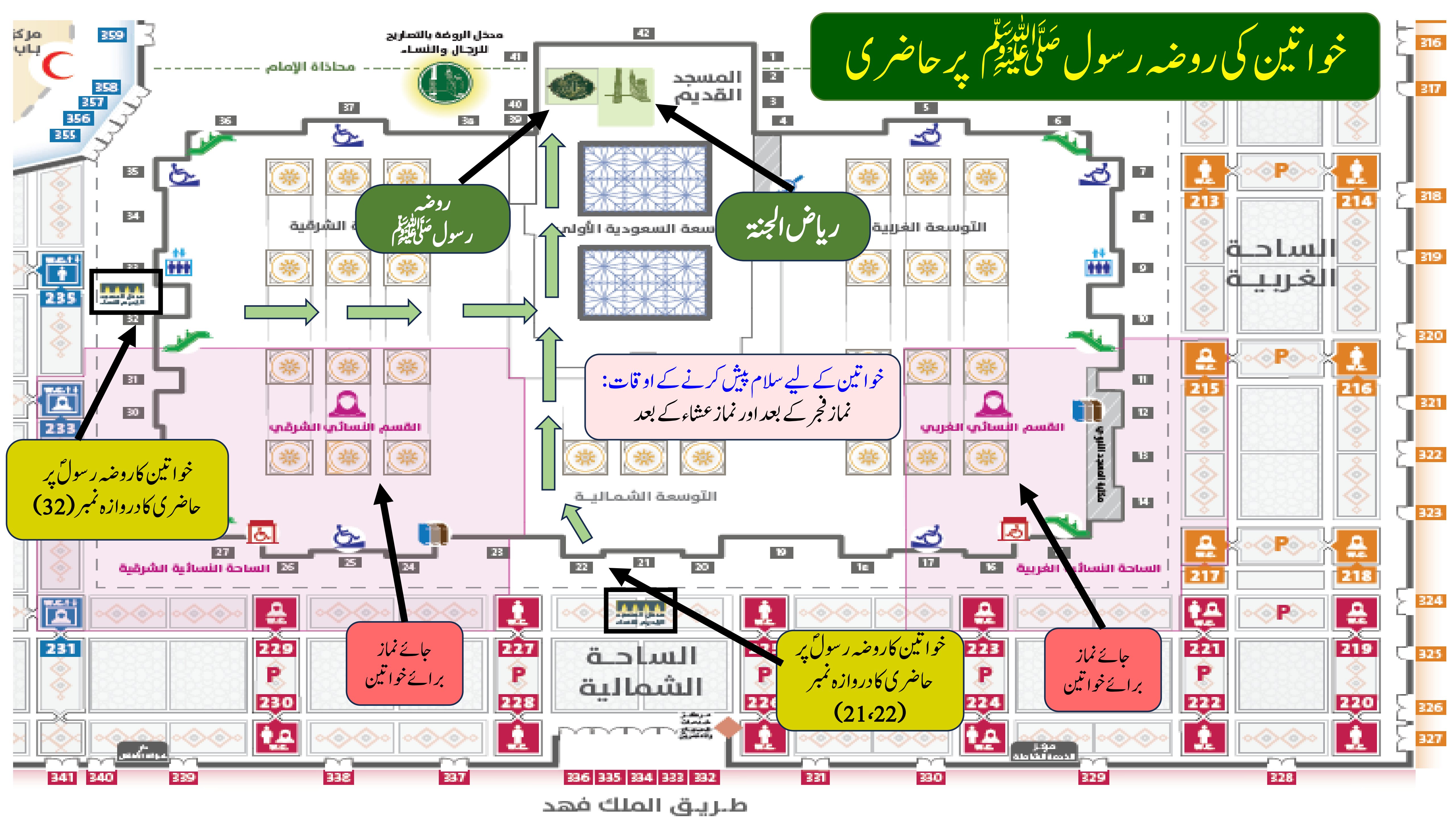

خواتین کی روضہ رسول ﷺ پر حاضری
مدخل الروضة بالتصاريح للرجال والنساء
محاذاة الإمام
المسجد القديم
روضہ رسول ﷺ
رياض الجنة
التوسعة السعودية الأولى
التوسعة الغربية
الساحة الغربية
خواتین کے لیے سلام پیش کرنے کے اوقات:
نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد
القسم النسائي الشرقي
القسم النسائي الغربي
التوسعة الشمالية
الساحة النسائية الشرقية
الساحة النسائية الغربية
خواتین کا روضہ رسولؐ پر حاضری کا دروازہ نمبر (32)
جائے نماز برائے خواتین
خواتین کا روضہ رسولؐ پر حاضری کا دروازہ نمبر (21،22)
جائے نماز برائے خواتین
الساحة الشمالية
طريق الملك فهد

مسجد نبوی ﷺ کے فضائل

- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
- کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری اس مسجد میں نماز کا ثواب دیگر مساجد کے مقابلے میں ہزار گنا زیادہ ہے سواءِ مسجد حرام کے۔ (صحیح مسلم)
- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے میری اس مسجد (یعنی مسجد نبوی) میں فوت کئے بغیر (مسلسل) چالیس نمازیں ادا کیں اس کے لئے آگ سے براءت، عذاب سے نجات اور نفاق سے براءت لکھی گئی۔

(ترمذی، طبرانی، مسند احمد)

محاذات امام کا نہایت اہم مسئلہ

یہ بہت ہی اہم مسئلہ ہے۔ مسجد نبوی میں روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے والے احاطہ میں یا باب السلام کے برابر میں یا اس سے آگے عازمین لاپرواہی یا بے احتیاطی یا بے خبری کی وجہ سے نماز کے لئے صفیں بنانا شروع کرتے ہیں جب وہ جگہ امام صاحب سے بھی آگے ہو جاتی ہے۔ انتظامیہ نے وہاں بورڈ بھی لگائے ہوتے ہیں لیکن پھر بھی لوگ کھڑے ہو جاتے ہیں۔ یاد رہے کہ اگر جماعت کے ساتھ امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں تو امام صاحب سے آگے کھڑے ہونے سے نماز نہیں ہوگی اور لوٹانی ہوگی۔ منسلک تصویر میں وہاں لگائے بورڈ کی نشاندہی کی گئی ہے۔

مزید وضاحت کے لیے لنک پر کلک کریں : یہاں کلک کریں

الساحة الجنوبية
مدخل السلام
مدخل الروضة بالتصاريح للرجال والنساء
محاذاة الإمام
محاذاة الإمام
المسجد القديم
التوسعة الشرقية
التوسعة السعودية الأولى
التوسعة الغربية
الساحة

ریاض الجنۃ

ریاض الجنۃ (جنت کا باغ)

نبی کریم ﷺ کی مسجد مقدس کا ایک عظیم المرتبت حصہ عظمت شان اور رفعت مقام میں منفرد حیثیت کا حامل ہے، جسے آپ ﷺ کی زبانِ وحی ترجمان سے ریاض الجنۃ کا لقب نصیب ہوا۔ ریاض الجنۃ سے مراد جنت کا باغ ہے۔ روضہ اقدس ﷺ کی مغربی دیوار سے متصل مصلیٰ رسول ﷺ تک کا ایک چھوٹا سا قطعہ ریاض الجنۃ کہلاتا ہے۔ حبیب پروردگار ﷺ کا فرمان ذی شان ہے:

مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ.

ترجمہ: میرے گھر اور میرے منبر کے درمیاں جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے. (صحیح البخاري 1137)

ریاض الجنۃ کے ستون

اسطوانہ سریر : اسطوانہ سریر وہ ستون ہے جہاں پر حضور ﷺ اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ اور آرام کے لیے اسی جگہ آپ ﷺ کا بستر بچھا دیا جاتا تھا۔ یہ چونکہ حضور ﷺ کے اعتکاف کی جگہ ہے اس لیے یہاں بھی دعائیں بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں۔

اسطوانہ حرس: اسطوانہ حرس وہ ستون ہے جو ہجرت کے بعد شروع میں حضور ﷺ کے دروازہ پر پہرہ دیا جاتا ہے، تو پہرہ دینے والا اسی ستون کے پاس بیٹھ جاتا تھا، اور بعد میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اعلان فرمایا کہ آپ ﷺ کی حفاظت اللہ تعالیٰ خود فرمائیں گے ۔ قرآنی اعلان کے بعد پہرہ کا سلسلہ ختم ہو گیا تھا۔

ریاض الجنۃ کے ستون

اسطوانہ حنانہ: اسطوانہ حنانہ وہ ستون ہے جو کھجور کے تنہ کا تھا۔ مسجد نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم میں منبر بننے سے قبل حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اسی ستون سے ٹیک لگا کر خطبہ اور وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ جب منبر بن گیا اور ستون کو چھوڑ کر منبر پر جلوہ افروز ہو کر خطبہ دینے لگے، تو یہ ستون با قاعدہ آواز کے ساتھ زور زور سے رونے لگا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اس کو سینے سے لگا لیا تو رونا بند ہو گیا۔

اسطوانہ ابولبابہؓ: حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ جلیل القدر صحابی ہیں۔ غزوہ تبوک کے موقع پر ان سے کوئی خطا صادر ہوگئی تھی تو انہوں نے خود اپنے آپ کو مسجد نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے اس ستون سے باندھ دیا تھا جو اسطوانہ ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے مشہور ہو گیا۔ انہوں نے یہ عہد کیا تھا کہ جب تک حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم خود نہیں کھولیں گے بندھا رہوں گا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے یہ بھی فرمایا تھا کہ جب تک خدا کی طرف سے مجھے حکم نہیں ہو گا، میں بھی نہیں کھولوں گا۔ چنانچہ پچاس دن تک اسی حالت میں بندھے رہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے اندر ان کی توبہ کی قبولیت کا اعلان فرمایا، تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے بہ نفس نفیس اپنے دست مبارک سے کھول دیا تھا۔ ان کی توبہ کا ذکر سورۃ میں ہے۔ اس جگہ پر توبہ کی قبولیت قرآن سے ثابت ہے۔ اس لیے یہاں پر دو رکعت نماز پڑھ کر توبہ و استغفار اور دعا کرنی چاہیے۔

ریاض الجنۃ کے ستون

اسطوانہ عائشہ: ایک دفعہ حضورﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ میری مسجد میں ایک جگہ ایسی ہے کہ اس جگہ نماز پڑھنے کی فضیلت اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے گی تو نمبر لگانے کے لیے قرعہ اندازی کی نوبت آجائے گی۔ اس کے بعد صحابہ کرام اس جگہ کی جستجو کرتے رہے ہیں۔ حضورﷺ کی وفات کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا نے اپنے بھانجے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو جگہ بتلادی کہ اس جگہ جا کر توبہ واستغفار اور دعا اور نمازوں میں مشغول ہو جائیں، اس لیے اس ستون کو اسطوانہ عائشہؓ کہا جاتا ہے، اس جگہ بھی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

مدینہ منورہ میں قیام کے دوران کیا کریں

- ☆ مدینہ منورہ کے پورے سفر کے دوران کثرت سے درود شریف پڑھیں۔
- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:
- إِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا
- (ترجمہ) بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔
- رسول اللہ حضرت محمد مصطفی ﷺ نے ارشاد فرمایا:
- مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا وَكَتَبَ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ.
- (ترجمہ) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں اور اس کے حصے میں دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ (صحیح مسلم)

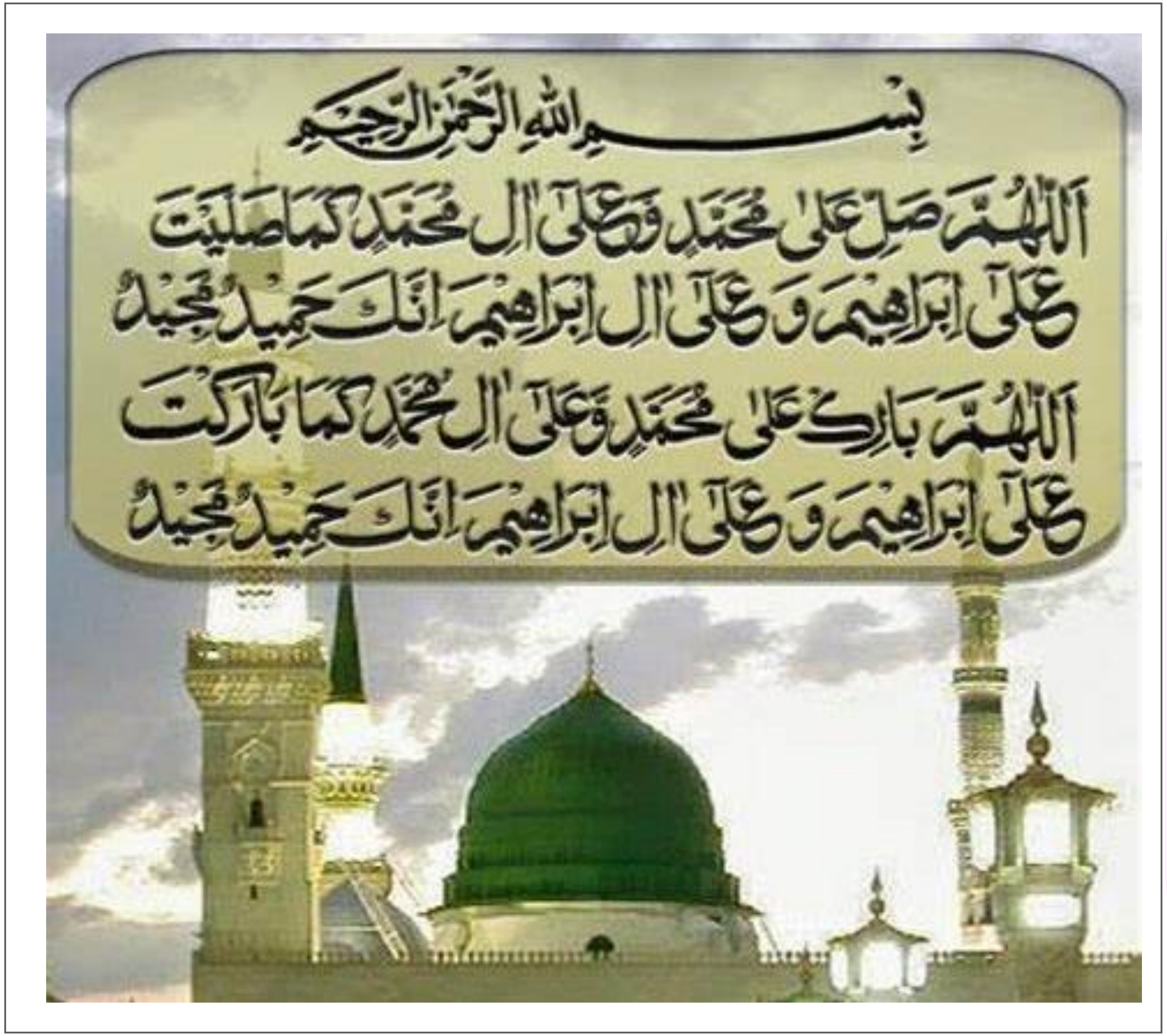

مدینہ منورہ میں قیام کے دوران کیا کریں

- جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے اس کو بہت ہی غنیمت جانیں اور جہاں تک ہو سکے اپنے اوقات کو عبادت میں لگانے کی کوشش کریں۔
- زیادہ وقت مسجد نبوی میں گزاریں کیونکہ معلوم نہیں کہ یہ موقع دوبارہ میسّر ہو یا نہ ہو۔
- پانچوں وقت کی نمازیں جماعت کے ساتھ مسجد نبوی میں ادا کریں کیونکہ مسجد نبوی میں ایک نماز کا ثواب دیگر مساجد کے مقابلے میں ایک ہزار یا پچاس ہزار گنا زیادہ ہے۔

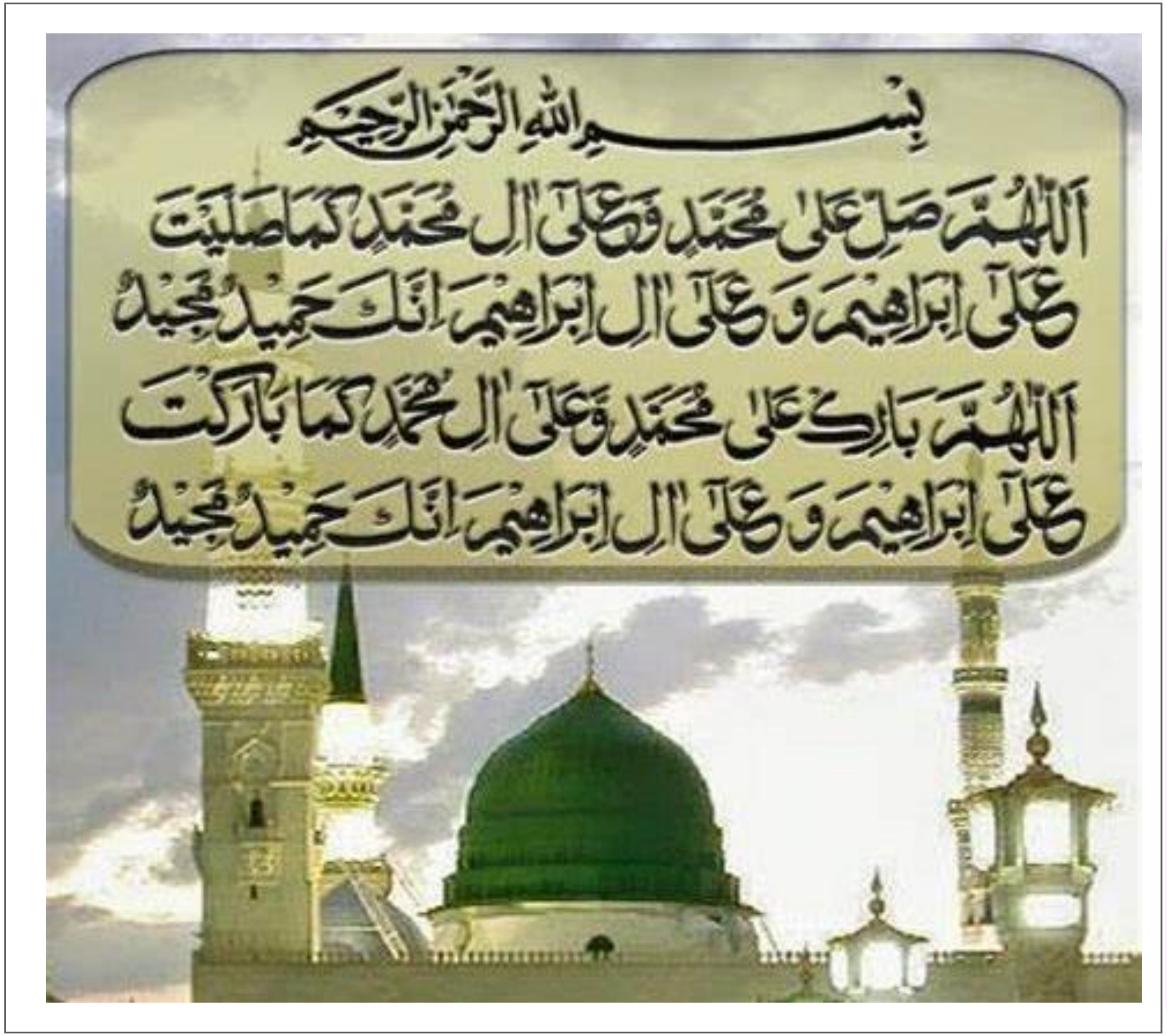

مدینہ منورہ میں قیام کے دوران کیا کریں

- حضور اکرم ﷺ کی قبرِ اطہر پر حاضر ہو کر کثرت سے سلام پڑھیں۔
- ریاض الجنۃ (جنت کا باغیچہ) میں جتنا موقع ملے نوافل پڑھتے رہیں اور دعائیں کرتے رہیں۔
- محراب النبی ﷺ اور خاص خاص ستونوں کے پاس بھی نفل نماز اور دعاؤں کا سلسلہ رکھیں۔
- فجر یا عصر کی نماز سے فراغت کے بعد جنت البقیع چلے جایا کریں۔البتہ خواتین کو جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔
- حضور اکرم ﷺ کی تمام سنتوں پر عمل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

مدینہ منورہ میں قیام کے دوران کیا کریں

- خرید وفروخت میں اپنا زیادہ وقت ضائع نہ کریں کیونکہ معلوم نہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے اس پاک شہر میں دوبارہ آنے کی سعادت زندگی میں کبھی ملے یا نہیں۔
- اپنا وقت مسجد نبوی ﷺ میں صرف کرے وہاں نفلی اعتکاف کرے اور ہر قسم کی عبادت یعنی نماز، روزہ تلاوت، درود اور صدقہ وخیرات سے اپنے اوقات کو آباد رکھے۔
- تمام گناہوں سے خصوصاً فضول باتیں اور لڑائی جھگڑے سے بالکل بچیں۔
- مسجد نبوی میں جس قدر بھی شب بیداری کی سعادت حاصل ہو سکے خواہ ایک ہی شب کے لئے ہو اسے ہاتھ سے نہ جانے دے۔ اس ایک رات کو اپنی تمام عمر کا ماحصل اور خلاصہ سمجھ کر عبادت میں کاٹ دے۔

مدینہ منورہ میں قیام کے دوران کیا کریں

- اس مقدس مسجد میں جو نزول قرآن و جبرئیل کی جگہ ہے قرآن پاک ختم کرنے میں کوتاہی نہ کرے کم از کم ایک قرآن مجید کا ختم اس مسجد پاک میں ضرور کرے۔
- مسجد نبوی ﷺ میں جب تک رہے اپنے دل، اپنی زبان اور تمام اعضاء کو برے کلمات وخیالات اور ہر خلاف اولیٰ فعل سے محفوظ رکھے۔
- مدینہ منورہ اور مسجد نبوی ﷺ کے رہنے والوں اور خدمت گاروں کی محبت و تعظیم کو ہمہ وقت ملحوظ رکھنا چاہے۔
- اگر ممکن ہو تو نفلی روزوں کا اہتمام کریں۔ خصوصا پیر اور جمعرات کو اور اسلامی مہینے کے 13،14،15 تاریخ کو جن کو ایام بیض کہا جاتا ہے۔

زیارات

مدینہ منورہ

مسجد قباء

مسجد قباء وہ مسجد ہے جس کی تعمیر میں سرورِ کائنات ﷺ نے اپنے ہاتھ مبارک سے پتھر رکھا ہے اور ہجرت کے بعد سب سے پہلے اس مسجد کی تعمیر ہوئے۔یہی وہ مسجد ہے جس کے بارے میں قرآن کریم میں "لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى ٱلتَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَن تَقُومَ فِيهِ" فرمایا ہے۔ حضور ﷺ ہفتہ کے دن مسجد قباء تشریف لے جایا کرتے تھے۔اس لیے کسی کو ہفتہ کے دن کو موقع ملے تو ہفتہ ہی کو مسجد قباء میں حاضری دینے کی کوشش کرے۔ البتہ مسجد قباء جانے کے لیے ایسے وقت کا انتخاب کریں کہ آپ کی مسجد نبوی ﷺ کی نماز فوت نہ ہو جائے۔

نبی اکرم ﷺ کا ارشادِ مبارک ہے: "مسجدِ قبا میں دو رکعت پڑھنے کا ثواب ایک عمرہ کے ثواب کے برابر ہے"۔

مسجد قباء

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خصوصاً ہفتہ کے دن مسجدِ قبا تشریف لاکر نفل نماز پڑھتے تھے، یہ تشریف آوری کبھی پیدل ہوتی اور کبھی سواری پر ہوتی تھی؛ اس لیے زائرین کو مسجدِ قبا میں حاضر ہوکر نماز پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیے، اور بہتر یہی ہے کہ مدینہ میں جہاں قیام ہو وہیں سے باوضو ہوکر مسجدِ قبا جائیں اور وہاں جاکر نماز پڑھنے کا اہتمام کریں۔

صحيح البخاري (2/ 61) سنن الترمذي(2/ 145) سنن ابن ماجه (1/ 453)

مسجد قباء

مسجد نبویؐ سے اسلام کی پہلی مسجد قباء تک پہنچنے کے لئے پیدل چلنے والوں کے لئے خصوصی راستہ تیار کر لیا گیا ہے۔ خصوصی ٹریک کو "درب السنہ" کا نام دیا گیا ہے جس کا مقصد مسجد نبویؐ سے مسجد قبا تک پیدل چلنے کی نبی اکرم ﷺ کی سنت کو زندہ کرنا ہے۔ تقریباً تین کلومیٹر کا ٹریک اس تاریخی راستے پر بنایا گیا ہے جسے نبی کریمؐ مسجد نبویؐ سے مسجد قباء جانے کیلئے استعمال کیا کرتے تھے۔ نبی کریمؐ کبھی پیدل اور کبھی اونٹنی پر مسجد قباء تک سفر کیا کرتے تھے۔ پیدل چلنے والوں کیلئے خصوصی ٹریک کو جدید طرز پر بنایا گیا ہے اور پورے راستے کو لائٹس سے سجایا گیا ہے جبکہ خریداری کیلئے اطراف میں دکانیں بھی بنائی گئی ہیں۔

مسجد قبلتین

تاریخی روایات کے مطابق نبی اکرم ﷺ کی دلی تمنا تھی کہ آپ مسجد حرام کی طرف اپنا رخ کر کے نماز ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کی یہ خواہش پوری فرمائی۔ آپ مسجد میں ظہر کی نماز کی امامت فرما رہے تھے کہ اللہ جل شانہ نے جبریل امین کے ذریعے آپ کو اپنا رُخ مسجد اقصیٰ سے مسجد حرام کی طرف موڑنے کا حکم دیا۔ آپ نے نماز ہی میں اپنا رخ تبدیل کیا۔ تب اس مسجد کا نام مسجد "قبلتین" یعنی دو قبلوں والی مسجد مشہور ہوا اور آج تک اسی نام سے جانی جاتی ہے۔

مسجد جمعہ

مسجد جہاں رسول اللہ ﷺ نے مدینہ طیبہ میں سب سے پہلا جمعہ جماعت کے ساتھ ادا کیا۔ قباء اور مدینہ منورہ کے درمیان محلہ بنو سالم بن عوف میں واقع ایک مسجد، جہاں حضرت محمد ﷺ نے سفر ہجرت کے دوران میں نماز جمعہ ادا کی تھی۔ صحابہ کرام نے اس جگہ ایک مسجد تعمیر کی جسے حضرت عمر بن عبد العزیز نے اپنے دور گورنری میں دوبارہ تعمیر کرایا۔ مسجد جمعہ کے علاوہ اس مسجد کے دیگر کئی نام بھی ہیں جن میں مسجد بنی سالم، مسجد وادی، مسجد غُبَیب اور مسجد عاتکہ شامل ہیں۔

مدینہ منورہ کی زیارات (سید الشھداء سیدنا حضرت حمزہؓ اور شہدا احد کی زیارت)

مسجد نبوی سے تقریبا 6،5 کلو میٹر کے فاصلہ پر وہ مقدس اور مشہور پہاڑ واقع ہے جس کے بارے میں حضورﷺ بار بار یہ ارشاد فرمایا ہے کہ احد جبل یحبنا و نحبه ترجمہ احد وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم اس سے محبت رکھتے ہیں۔ یہی وہ پہاڑ ہے جس پر 3 ہجری میں وہ مشہور واقعہ پیش آیا تھا جس کو جنگ احد کہتے ہیں۔ اسی غزوہ میں حضرت حمزہؓ کا کلیجہ ہندہ نے چبالیا تھا، مگر ہندہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے بعد میں اسلام قبول کر لیا۔ اس غزوہ میں 70 نفوس قدسیہ شہید ہوئے۔ اسی غزوہ میں حضورﷺ کے داندن مبارک شہید ہوگئے تھے اور سر مبارک پر چوٹ آئی تھی۔

احد پہاڑ کے دامن میں ایک ہموار میدان میں سید حمزہؓ اور باقی شہدا احد کی قبریں ہیں اس قبرستان کی چہار دیواری سے گھیر دیا گیا ہے۔ مدینہ منورہ کے قیام کے دوران شہداء احد کی زیارت بھی خوش نصیبی اور بڑا کار ثواب اور مستحب ہے۔

(جبل رماۃ) میدان احد

اس چھوٹی سی پہاڑی یا ٹیلے کا نام جبلِ "عینین" تھا۔ سن تین ہجری میں احد کے معرکے کے بعد اس کا نام جبل رماۃ پڑ گیا۔ اس لیے کہ رسول ﷺ نے 50 کے قریب تیر انداز صحابہ کرام کو حکم دیا تھا کہ وہ اس مقام پر جمے رہیں تا کہ مسلمانوں کو مشرکین کی در اندازی سے محفوظ رکھا جا سکے۔ تاہم تیر اندازوں نے یہ گمان کیا کہ اب تو معرکہ اختتام پذیر ہو چکا ہے اور اس بنیاد پر وہ یہ سمجھے کہ حکم صرف لڑائی کے وقت تک ہے اس لیے وہ اس ٹیلے کو چھوڑ گئے۔ اس موقع پر مشرکین نے فوری طور پر اس جگہ سے دوبارہ حملہ کیا اور بازی ان کے حق میں پلٹ گئی۔

جنت البقیع (بقیع الغرقد)

یہ مدینہ منورہ کا قبرستان ہے جو مسجد نبوی کی مشرقی سمت مسجد نبوی سے بہت تھوڑے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس میں بے شمار صحابہ (تقریباً دس ہزار) اور اولیاء اللہ مدفون ہیں۔

مدینہ کے قیام کے زمانے میں یہاں بھی حاضری دیتے رہیں اور ان کے لیے اور اپنے لئے اللہ سے مغفرت و رحمت اور درجات کی بلندی کے لیے دعا کرتے رہیں۔ حاضری کے اوقات فجر اور عصر کے بعد ہے۔ لیکن خواتین کو اندر جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔

جنت البقیع (بقیع الغرقد)

جب قبرستان جائیں تو یہ دعائیں پڑھیں:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْأَثَرِ۔

ترجمہ: اے قبر والو! تم پر سلامتی ہو، اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے، تم ہم سے پہلے پہنچے ہو اور ہم بھی تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

(جامع الترمذی، باب ما یقول الرجل اذا دخل المقابر، رقم الحدیث 1053)

یہ دعا بھی پڑھ سکتے ہیں:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ

ترجمہ: اے مؤمن گھر والوں ! تم پر سلامتی ہو اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے آملنے والے ہیں۔

(السنن لابي داؤد، بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا زَارَ الْقُبُورَ أَوْ مَرَّ بِهَا، رقم الحدیث: 3237، دار ابن حزم)

(خندق مساجد سبعہ)

مدینہ منورہ میں جبل سلع کی مغربی سمت وہ مقام ہے جہاں غزوہ خندق کے موقع پر مسلمانوں نے مدینہ منورہ کے دفاع کے لیے حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورہ سے مشہور خندق کی کھدائی کی تھی، اس غزوہ کو غزوہ احزاب بھی کہا جاتا ہے۔

اس مقام پر پہلے سات مساجد تھی جن کو اب ایک مسجد بنا دیا گیا ہے اور اس کو سبعہ مساجد کہا جاتا ہے۔ ان میں سب سے زیادہ اہمیت مسجد الفتح کو حاصل ہے۔

مسجد فتح

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ بے شک نبی کریم ﷺ نے مسجد فتح میں پیر، منگل، بدھ تین دعا مانگی تو بدھ کے دن دو نمازوں کے درمیان وہ دعا قبول ہو گئی۔ تو حضور ﷺ کے چہرے میں خوشی محسوس ہوئی، تو حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ مجھے جب بھی کوئی مشکل پیش آتی تو میں اُسی گھڑی (وقت) دعا کا قصد کرتا اور اس میں دعا مانگتا تو میں دعا کی قبولیت کو پہچان لیتا، (یعنی میری دعا قبول ہو جاتی)۔ مسند احمد(22/ 425)

مدینہ منورہ سے واپسی

مدینہ منورہ میں حاضری کے بعد واپسی کا ارادہ ہو تو مستحب یہ ہے کہ مسجد نبوی ﷺ میں دو رکعت نفل الوداعی پڑھے، اس کے بعد مواجہ شریف پر الوداعی سلام کے لیے حاضر ہو، صلوۃ و سلام کے بعد اپنی ضروریات کے لیے حج وزیارات کی قبولیت کے لیے، مدینہ منورہ اور اہل مدینہ کے حقوق و آداب میں کوتاہی پر معافی کے لیے، خیر و عافیت کے ساتھ وطن پہنچنے کی دعائیں کرے اور یہ دعا بھی کریں:

اے اللہ !میری یہ حاضری آخری نہ ہو، پھر بھی اس پاک دربار کی حاضری مجھے نصیب ہوں۔

حسرت ورنج و غم ساتھ لیے سفر سے واپسی کی دعائیں پڑھتے ہوئے واپس ہوں، اس وقت آپ کا دل جس قدر غمگین اور شکستہ ہو گا اور آنکھیں جتنی اشکبار ہوں گی، ان شاءاللہ !اسی قدر رحمت للعالمین کی شفقت اور رحمت آپ کی طرف متوجہ ہو گی۔

اٹھ کے ثاقب کو چلا آیا ہوں ان کے بزم سے
دل کی تسکین کا ساماں اسی محفل میں ہے!

- اظہار تشکر من جانب :سید مسعود شاہ

جامعہ صدیقیہ پشاور

- کورس میں شرکت کرنے والے تمام شرکاء کا دل کی اتاہ گہرائیوں سے شکریہ۔
- اللہ تعالیٰ ہمارے تمام عبادتوں کو قبول فرمائے۔
- یہ پریزینٹیشن علی بھائی نے فراخ سراج صاحب کے تعاون سے

بنائی ہے۔